This question paper contains 7 printed pages]

Your Roll No.......................

2652

B.A. (PROGRAMME)/I **D-II**

(Language Course)

URDU LANGUAGE (A)

Time : 3 *Hours* *Maximum Marks* : 100

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

۱۔ درج ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجئے: ۱۵

(الف)

ادب اور معاشرے کے باہمی رشتے میں خرابی تو اب آئی ہے۔ مگر ہم اس زمانہ خرابی کے وضع کردہ معیارات کو سامنے رکھ کر پچھلے زمانے کے ادب کے بارے میں سوالات اٹھاتے ہیں اور گزرے ہوئے ادیبوں سے وہ تقاضے کرتے ہیں جو ان کے

P.T.O.

عہد نے ان سے نہیں کیے تھے۔ ہم میؔر سے سماجی شعور کا تقاضا کرتے ہیں اور نظیؔر میں سماجی شعور دریافت کر کے اسے شاباشی دیتے ہیں۔ میں یہاں ان شعروں کا مطلق حوالہ نہیں دوں گا جو نقادوں کی دانست میں میؔر کے سماجی شعور کے غمّاز ہیں۔ سچی بات یہ ہے کہ میؔر کے یہاں کوئی ایسا شعور نہیں تھا۔ جسے ترقی پسند نقادوں نے سماجی شعور بتایا ہے۔ سماجی شعور کا آغاز وہاں سے ہوتا ہے، جہاں سے سماج اور فرد کے درمیان مفارقت پیدا ہوتی ہے اور آدمی کا شعور اپنی وحدت کھو کر ٹکڑوں میں بٹ جاتا ہے۔

(ب)

ایک طرف تو ہمارے ہاں تہذیبی سطح پر یہ عمل ہو رہا ہے اور دوسرے طرف ہم قومی کلچر کی تلاش وجستجو میں بحرِ ظلمات میں گھوڑے دوڑا رہے ہیں اور قومی کلچر ہے کہ ہم سے روز بروز

سایے کی طرح دور ہوتا جا رہا ہے۔ ذرا دیر کو بھی ہماری توجّہ اس طرف مبذول نہیں ہو رہی ہے کہ قومی وحدت کی اساس و بنیاد کسی معاشرے کی قومی زبان پر قائم ہوتی ہے۔ کسی معاشرے کا مخصوص اندازِ فکر احساس اور طرزِ عمل کا اظہار اور اس کا تحفظ صرف اس معاشرے کی قومی زبان کے ذریعہ ہو سکتا ہے۔ اور جب زبان کی نہ تو حفاظت کی جا رہی ہو، جیسا کہ ہمارے ہاں ہو رہا ہے اور نہ اسے معاشرے میں کوئی اہمیت دی جا رہی ہو اور نہ اسے تہذیبی و معاشی مسائل کے حق کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہو اور نئی تعلیم یافتہ نسل اپنی صلاحیتوں کے دھارے کسی غیر زبان کے سمندر میں ڈال کر ضائع کر رہی ہو تو آخر قومی فکر، قومی احساس اور طرزِ عمل کا اظہار کیسے اور کہاں ہو سکتا ہے؟

۲۔ درج ذیل شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح حوالے کے ساتھ کیجیے: ۲۰

(الف)

رخصت ہے باغباں! کہ ٹک دیکھ لیں چمن
جاتے ہیں واں جہاں سے پھر آیا نہ جائے گا
پہنچیں گے اس چمن میں نہ ہم داد کو کبھی
جوں گل یہ چاک جیب سلایا نہ جائے گا
کعبہ اگر چہ ٹوٹا تو کیا جائے غم ہے شیخ
کچھ قصرِ دل نہیں کہ بنایا نہ جائے گا
عمّامے کو اُتار کے پڑھیو نماز شیخ
سجدے سے ورنہ سر کو اُٹھایا نہ جائے گا
دامانِ داغِ تیغ جو دھویا تو کیا ہوا
عالم کے دل سے داغ مٹایا نہ جائے گا

(ب)

جب چلتے چلتے رستے میں یہ گون تری رہ جاوے گی
اک بدھیا تیری مٹی پر پھر گھانس نہ چرنے پاوے گی
یہ کھیپ جو تو نے لادی ہے سب حصّوں میں بٹ جاوے گی
دھی، پوت، جنوائی، بیٹا کیا، بنجارن پاس نہ آوے گی
سب ٹھاٹھ پڑا رہ جاوے گا جب لاد چلے گا بنجارا

کچھ کام نہ آوے گا تیرے، یہ لعل و زمرّد، سیم و زر
جب پونجی باٹ میں بکھرے گی، ہر آن بنے گی جان اوپر
نوبت، نقارے، بان، نشان، دولت، حشمت، فوجیں، لشکر
کیا مسند، تکیہ، مُلک، مکاں، کیا چوکی، کرسی، تخت، چھپر
سب ٹھاٹھ پڑا رہ جاوے گا جب لاد چلے گا بنجارا

۳۔ درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون لکھیے: ۲۰

(۱) سائنسی ترقی

(۲) کھیل کی اہمیت

(۳) جمہوریت

۴۔ درج ذیل میں سے کوئی تین کی تعریف مثالوں کے ساتھ کیجیے: ۱۵

(۱) تشبیہ

(۲) مجازِ مرسل

(۳) لف ونشر

(۴) تضاد

(۵) غزل

(۶) حسنِ تعلیل

۵۔ مومن کی غزل گوئی پر تبصرہ کیجیے۔ ۱۰

یا

پریم چند کی افسانہ نگاری کی خصوصیات بیان کیجیے۔

۶۔ نظم ''بنجارہ نامہ'' کا تنقیدی جائزہ پیش کیجئے۔ ۱۰

یا

میرؔ کی شاعرانہ خصوصیات بیان کیجئے۔

۷۔ ''ٹوبہ ٹیک سنگھ'' کا تنقیدی جائزہ لیجئے۔ ۱۰

یا

غالب کے خطوط کی ادبی اور تاریخی اہمیت پر روشنی ڈالئے۔